فاضلِ بریلوی کا حافظہ

ایک تحقیقی جائزہ

○

تالیف : انوار احمد

○

انجمن ارشاد المسلمین
۶ - بی شاداب کالونی ، حمید نظامی روڈ ○ لاہور

سلسلۂ مطبوعات ۲۶

نام کتاب .... فاضل بریلوی کا حافظہ ، ایک تحقیقی جائزہ
مرتب .... انوار احمد
کل صفحات ۱۲۸
تاریخ طباعت .... شعبان المعظم ۱۴۰۳ھ ، مئی ۱۹۸۳ء
پریس ....
ناشر .... انجمن ارشاد المسلمین - ۶ بی شاداب کالونی لاہور
تعداد .... ایک ہزار
قیمت .... ۱۵ روپے

ملنے کے پتے

○

۱) المکتبۃ المدنیہ ---- ۱۷- اردو بازار ، لاہور
۲) مکتبہ قاسمیہ ---- ۱۷- اردو بازار ، لاہور
۳) پاک اکیڈمی ---- دکان نمبر ۲۲ - جامع مسجد باب الاسلام آرام باغ کراچی
۴) مدرسہ عربیہ حفظ القرآن ---- سرکلر روڈ کہروڑ پکا ، ضلع ملتان

"سوءِ حافظہ"

فاضل بریلوی کا موروثی مرض

سوءِ حافظہ کا مرض احمد رضا خان صاحب کو وراثت میں ملا ہے۔ کیوں کہ موصوف کے والد ماجد بھی اسی مرض کا شکار تھے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ آیاتِ قرآنیہ تک صحیح نقل نہیں کر پاتے ہیں۔ اس کی بھی چند مثالیں ہم پیش کئے دیتے ہیں۔

①

آیت کریمہ میں اضافہ لفظ

احمد رضا خان کے والد ماجد مولوی محمد نقی علیخان صاحب ایک آیتِ کریمہ بایں الفاظ ذکر کرتے ہیں۔

"وان من شیء الا یسبح بحمده ربه ولکن لا تفقهون تسبیحهم" [1]

پھر اس محرف آیت کا یہ ترجمہ بھی حاشیہ پر مذکور ہے۔

ترجمہ: "اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ حمد اپنے رب کے ولیکن تم نہیں سمجھتے"

موصوف نے قرآنی لفظ "بحمده" کے بعد ایک خود ساختہ کلمہ "ربّہٗ" کا اضافہ کر دیا۔ اور چونکہ حاشیہ پر درج شدہ ترجمہ میں اس اضافہ کردہ

---

[1] محمد نقی علی خان، ہدایۃ البریہ الی الشریعۃ الاحمدیہ، ص ۵، مطبوعہ بریلی۔

کلمہ کا ترجمہ (اپنے رب کے) بھی موجود ہے اس لئے اسے کسی کاتب کی زلّتِ قلم کا نتیجہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ بہرحال آیت کریمہ کے اصل الفاظ یہ ہیں۔

"وان من شئ الا یسبح بحمدہ ولکن لا تفقہون تسبیحہم" بنی اسرائیل ۱۷ : ۴۴

ترجمہ خان صاحب : اور کوئی چیز نہیں جو اسے سراہتی ہوئی اس کی پاکی نہ بولے، ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے"

(۲)

آیت کریمہ میں "تین تبدیلیاں"

احمد رضا خان صاحب کے والد بزرگوار، ایک آیت کریمہ اس طرح نقل کرتے ہیں۔

"رب ارجعنی اعمل صالحا" [1]

حالانکہ آیت کریمہ کے اصل الفاظ یہ ہیں۔

"رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۔ لعلی اعمل صالحا"

المؤمنون ۲۳ : ۹۹، ۱۰۰

ترجمہ خان صاحب : اے میرے رب مجھے واپس پھیر دیجئے شاید اب میں کچھ بھلائی کماؤں"

اب دیکھئے کہ خان صاحب بریلوی کے والد صاحب اس آیت کو نقل کرنے میں تین غلطیاں کر گئے ہیں۔

ا : قرآنی لفظ "ارجعون" جو کہ جمع کا صیغہ تھا اسے "ارجعنی"

---

[1] محمد نقی علی خان : ہدایۃ البریہ الی الشریعۃ الاحمدیہ : ص ۱۲ : مطبوعہ بریلی۔

بنا کر واحد کے صیغہ سے تبدیل کر دیا۔

ب : لفظِ " ارجعون " میں "نون وقایہ" کے بعد "یاءِ متکلم" لفظوں میں مذکور نہیں تھی لیکن موصوف نے "یاءِ متکلم" کو ذکر کر کے " ارجعنی " بنا دیا۔

ج : لفظِ " لعلی " کو سوءِ حافظہ کی بنا پر حذف کر دیا۔

چونکہ حاشیہ پر محرف الفاظ کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے، اس لئے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سہوِ کاتب کا نتیجہ ہے۔ حاشیہ پر ترجمہ بایں الفاظ ذکر کیا گیا ہے۔

" خدایا مجھے لوٹا کہ اچھا کام کروں "

دیکھئے اس بیان کردہ ترجمہ میں لفظ " لعلی " کا ترجمہ " شاید میں " ترک کر دیا ہے۔ حالانکہ اس آیت کا ترجمہ بقول احمد رضا خان صاحب یہ ہے۔

" اے میرے رب مجھے واپس پھیر دیجئے، شاید اب میں کچھ بھلائیاں کماؤں "

(۳)

آیتِ کریمہ میں کمی بیشی

بریلویوں کے "اعلیٰ حضرت" کے والد ماجد ایک آیتِ کریمہ اس طرح ذکر کرتے ہیں۔

" ضرب الله مثلا رجلین مملوکین احدهما لا یقدر علی شیء وهو کلٌ علی مولٰه اینما یوجهه لا یأت بخیر ایستوی هو ومن یأمر بالعدل "[1]

---

[1] محمد نقی علی خان : ہدایۃ البریہ الی الشریعۃ الاحمدیہ : ص ۱۷ ، مطبوعہ بریلی۔

حاشیہ میں اس محرف آیت کا ترجمہ یوں کیا گیا ہے۔

" بیان کی اللہ نے کہاوت دو مردوں مملوک کی۔ ایک ان کا نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر، اور وہ بھاری ہے اپنے مالک پر، جدھر منہ کرتا ہے نہیں لاتا بھلائی۔ کیا برابر ہے یہ اور وہ جو حکم کرتا ہے ساتھ عدل کے "

حالانکہ آیت کریمہ کے اصل الفاظ یہ ہیں۔

" وضرب اللہ مثلا رجلین احدھما ابکم لا یقدر علی شیء وھو کل علی مولٰہ اینما یوجھہ لا یأت بخیر ھل یستوی ھو ومن یأمر بالعدل "

النحل ۱۶: ۷۶۔

ترجمہ خان صاحب : اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی دو مرد ایک گونگا جو کچھ کام نہیں کر سکتا، اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے، جدھر بھیجے کچھ بھلائی نہ لائے، کیا برابر ہو جائے گا یہ اور وہ جو انصاف کا حکم کرتا ہے "

اس آیت کے نقل کرنے میں احمد رضا خان صاحب کے والد صاحب نے متعدد غلطیاں کی ہیں۔

ا : آیت کے بالکل شروع میں آنے والا حرفِ عطف " و " کو حذف کر دیا۔

ب : قرآنِ پاک کے دو لفظوں " رجلین " اور " احدھما " کے درمیان موصوف نے اپنی طرف سے لفظ " مَمْلُوْکَیْنِ " کا اضافہ کر دیا ہے۔

ج : قرآنی لفظ " اَحَدُھُمَا " اور " لَا یَقْدِرُ " کے درمیان سے

لفظِ " اَبْكَمُ " کو ساقط کر دیا۔

د : " هَلْ يَسْتَوِي " کو " اَيَسْتَوِي " بنا ڈالا۔ یعنی لفظِ " هَلْ " کو " أ " سے تبدیل کر دیا۔

یہ سب موصوف کے ضعفِ حافظہ کی کارروائیاں ہیں۔ اور چونکہ تبدیل شدہ الفاظ ہی کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے اس لئے یہ عذر نہیں سُنا جا سکتا کہ کاتب کی غلطی کے باعث ایسا ہو گیا۔

(۴)

آیتِ کریمہ میں متعدد تغیرات

احمد رضا خان صاحب کے والد بزرگوار

ایک آیتِ کریمہ اس طرح نقل فرماتے ہیں۔

" من خرج من بيته مهاجرا ثم أدركه الموت فقد وقع اجره على الله "

اس کا ترجمہ حاشیہ پر ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

" جو نکلے اپنے گھر سے ہجرت کرنے والا پھر پالے اسے موت، تو بہ تحقیق واقع ہوا اجر اس کا خدا پر " [1]

حالانکہ یہ آیت دراصل اس طرح ہے۔

" ومن يخرج من بيته مهاجرا الى الله ورسوله ثم يدركه الموت فقد وقع أجره على الله "

النساء ، ۴ ، ۱۰۰

---

[1] محمد نقی علی خان ، ہدایۃ البریہ الی الشریعۃ الاحمدیہ ، ص ۲۰ ، مطبوعہ بریلی۔

ترجمہ خان صاحب : اور جو اپنے گھر سے نکلا اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرتا، پھر اسے موت نے آلیا، تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہو گیا۔

اس آیت کو نقل کرنے میں بھی خرابیٔ حافظہ کی بنا پر موصوف کئی غلطیاں کر گئے ہیں۔

ا : آیت کی ابتدا میں آنے والا حرفِ عطف " و " حذف کر دیا۔

ب : قرآنی لفظ " یخرج " کو " خرج " بنا ڈالا۔ یعنی مضارع کو ماضی سے تبدیل کر دیا۔

ج : لفظِ " مھاجرا " کے بعد سے " الی اللہ ورسولہ " کے کلمات سوءِ حافظہ کی نذر ہو گئے۔

د : " یدرکہ " جو کہ مضارع کا صیغہ تھا اسے ماضی کے صیغہ " ادرکہ " سے تبدیل کر دیا۔

حسبِ سابق یہاں بھی چونکہ محرف الفاظ کے مطابق ترجمہ حاشیہ پر درج ہے اس لئے اسے بھی کاتب کی غلطی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

⑤

دو آیتوں کو خلط ملط کر دیا

احمد رضا خان صاحب کے والد صاحب نے ایک آیت کریمہ اس طرح ذکر کی ہے۔

" لا یستوی الخبیث ولا الطیب ولا الظلمات ولا النور ولا الظل ولا الحرور "

اور حاشیہ پر اس کا ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے۔

"نہ برابر ہے خبیث اور پاکیزہ اور نہ تاریکیاں اور روشنی اور نہ سایہ اور دھوپ" [۱]

یہ درحقیقت قرآن پاک کے دو مختلف مقامات کے دو مختلف کلمات کو جوڑ کر ایک آیت بنائی گئی ہے۔ چنانچہ قرآن پاک کے ایک مقام پر تو یہ کلمات واقع ہوئے ہیں۔

"لا یستوی الخبیث والطیب" المائدہ ۵ : ۱۰۰۔

اور ایک دوسرے مقام پر یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں۔

"ولا الظلمات ولا النور ولا الظل ولا الحرور"

(الفاطر ۳۵ : ۲۰، ۲۱)

اولاً تو قرآن پاک کے دو مختلف مقامات کی عبارتوں کو جوڑ کر اور ایک عبارت بنا کر اس کو قرآن بتانا یہ خود بہت بڑی تحریف ہے۔ چنانچہ احمد رضا خان صاحب نے ایک شخص کی ایسی ہی کارروائی کو "خوفناک تحریف" قرار دیتے ہوئے لکھا ہے

"سب سے زیادہ خوفناک تحریف یہ ہے کہ "تتخذون علیھم مساجد" کو قرآن عظیم کا لفظ کریم بنالیا۔ حالانکہ یہ جملہ قرآن عظیم میں کہیں نہیں۔ یہ تینوں لفظ متفرق طور پر ضرور قرآن عظیم میں آئے ہیں۔ مثلاً "تتخذون مصانع، انعمت علیھم، ومساجد یذکر فیھا اسم اللہ" مگر اس ترکیب و ترتیب سے کہیں نہیں" [۲]

---

[۱] محمد نقی علی خان : ہدایۃ البریۃ الی الشریعۃ الاحمدیۃ، ص ۲۲، مطبوعہ بریلی۔

[۲] احمد رضا خان : بریق المنار بشموع المزار، ص ۲۷، ۲۸، مطبوعہ لاہور۔